بسم اللہ الرحمن الرحیم

دیوبندی تالیف

"رضاخانی مذہب" کا علمی تحقیقی جائزہ

آئینۂ اہلسنّت

تالیف

ابو کلیم محمد صدیق فانی نور اللہ مرقدہ

حسب الارشاد

ڈاکٹر مفتی محمد اشرف آصف جلالی صاحب



اویسی بک سٹال جی بلاک پیپلز کالونی گوجرانوالہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دیوبندی تالیف

"رضاخانی مذہب" کا علمی و تحقیقی جائزہ

آئینہ اہلسنت

تالیف

ابو کلیم محمد صدیق فانی نور اللہ مرقدہ

حسب ارشاد

ڈاکٹر مفتی محمد اشرف آصف جلالی صاحب

نظر ثانی

مولانا ابو جلیل محمد خلیل خان فیضی

خطیب جامع مسجد فیضان مدینہ

اویسی بک سٹال ایمن پارک پیپلز کالونی گوجرانوالہ

Mob: 0333-8173630 - 0301-6464561

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب: .... آئینہ اہل سنت

مؤلف: .... ابو کلیم محمد صدیق فانی نور اللہ مرقدہ

نظر ثانی: .... مولانا ابو جلیل محمد خلیل خان فیضی

کمپوزنگ: .... شبیر احمد رضوی (خانیوال، کبیر والا)

پروف ریڈنگ: .... محمد شکیل قادری عطاری (خانیوال)

سن اشاعت: .... مارچ 2007ء

ناشر: .... اویسی بک سٹال

.... جامع مسجد رضائے مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایکس بلاک

.... پیپلز کالونی گوجرانوالہ

صفحات: 584

قیمت: 250/-

باہتمام: .... شیخ محمد سرور اویسی

ملنے کے پتے

ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور 042-72250885-7247350، ضیاء القرآن کراچی 021-2630411-2210212

شبیر برادرز لاہور 7246006، جمال کرم 7324946، رضا ورائٹی اینڈ پروگریسو بکس لاہور، مسلم کتابوی لاہور

مکتبہ اعلیٰ حضرت لاہور، سنی کتب خانہ لاہور، مکتبہ قادریہ گوجرانوالہ، مکتبہ رضائے مصطفےٰ گوجرانوالہ

مکتبہ نبویہ لاہور، قادری رضوی کیسٹ ہاؤس شیخ ہندی سٹریٹ لاہور، مکتبہ نوریہ رضویہ لاہور

مکتبہ نوریہ رضویہ فیصل آباد، مکتبہ فیضان مدینہ لالہ موسیٰ، کھاریاں، جہلم، گکھڑ، خانیوال وغیرہ

آئینہ مضامین

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
1	تاثرات ..... ڈاکٹر محمد اشرف آصف جلالی مدظلہ العالی	17
2	مولانا سعید احمد قادری سابق دیوبندی کا اعلان حق	18
3	انتساب	19
4	احوال واقعی	20

باب اوّل

5	عقائد اہل سنت	27
6	توحید باری تعالیٰ	27
7	شرک	30

باب دوم

8	اشعار و عبارات فوائد فریدیہ اور دیوان محمدی وغیرہ کا جواب	44
9	علمائے دیوبند اور مسئلہ وحدۃ الوجود	48
10	قائلین مسئلہ وحدۃ الوجود کے متعلق حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر اولیائے کاملین کے ارشادات گرامی	49
11	علمائے دیوبند کی سات اہم شہادتیں	53
12	مسئلہ وحدۃ الوجود کے قائلین مشہور اولیاء کرام کے اسماء گرامی	56
13	مصنف ''فوائد فریدیہ'' حضرت خواجہ غلام فرید چشتی نظامی رحمۃ اللہ علیہ علمائے دیوبند کی نظر میں	57
14	مصنف رضاخانی مذہب اور مصنف گمراہ کن عقائد کیلئے لمحہ فکریہ	62

تشریح: اہل سنت وجماعت کے نزدیک انبیاء کرام کی بشریت کا انکار کفر ہے۔ اور ان کی بشریت تمام عیوب ونقائص سے منزہ وپاک ہے رہا انبیاء کرام کو اس لفظ سے یاد کرنا تو چونکہ فقط لفظ بشر کہنے سے ان کے مقامات وکمالات کا اظہار نہیں ہوتا اس لئے ان نفوس قدسیہ کو اعلیٰ، اکمل اور افضل البشر جیسے القابات سے یاد کرنا چاہئے۔ کیونکہ فقط بشر کہنا اور بشریت کو حقارت کی نظر سے دیکھنا کفار کا طریقہ ہے جیسا کہ قرآن کریم کا مطالعہ کرنے والوں پر یہ بات مخفی نہیں۔

آستانہ علی پور مدینہ منورہ کی طرح مقدس ہے۔ مصنف رضاخانی مذہب درج ذیل عنوان کے تحت لکھتا ہے:

مدینہ بھی مطہر ہے، مقدس ہے علی پور بھی
ادھر جائیں تو اچھا ہے اُدھر جائیں تو اچھا ہے

(رضاخانی مذہب صفحہ نمبر ۲۶۵ حصہ دوم)

مصنف رضاخانی مذہب کا جاہلانہ تبصرہ

آستانہ خبیثہ علی پور کو کسی اعتبار سے بھی مدینہ منورہ جیسے مقدس شہر جیسا سمجھنا بہت بڑی کمینگی ہے الخ (رضاخانی مذہب صفحہ نمبر ۲۲۶۵ حصہ دوم)

جواب: شاعر کہتا ہے کہ مدینہ منورہ بھی مطہر ہے (اپنی شان کے لائق) اور علی پور بھی مقدس ہے (اپنی شان کے لائق) جدھر بھی جائیں اچھی بات ہے۔

اس شعر میں فقط لفظی مناسبت ہے کہ دونوں جگہ (اپنی اپنی شان کے اعتبار سے) مقدس ومحترم ہیں۔ رہی مدینہ منورہ کی عظمت ورفعت اور خصوصیات تو وہ اپنی جگہ برقرار ہیں۔

- مدینہ منورہ حرمین شریفین میں داخل ہے

نیز پروردگار عالم نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مکہ معظمہ سے ہجرت کا حکم دیا اور مدینہ منورہ میں قیام کا حکم فرمایا۔ جملہ کمالات ظاہر وباطن جو عالم قوت واستعداد میں امانت رکھے تھے ان سب کو درجہ فعلیت میں لایا اور اس شہر کو تمام فتوحات کا مبداء اور برکات

کے خزانوں کی کنجی گردانا، اس کی خاک پاک کو آپ کے گوہر عنصر شریف کیلئے صدف بنا کر قیامت تک اس زمین کا خطہ آپ کے وجود پاک سے مشرف ہو کر فیض بخش ملک وملکوت رہے۔

- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ خاک مدینہ میں شفا ہے۔
- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ شیاطین شہر مدینہ میں اپنی عبادت سے مایوس ہو گئے۔ (یعنی لوگوں کو برائی کی طرف انگیختہ کرنے میں)
- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص مدینہ منورہ میں انتقال کرے اس کیلئے میں قیامت کے دن شفیع ہوں گا۔
- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میری امت میں سے جو لوگ سب سے پہلے ہماری شفاعت کا شرف حاصل کریں گے وہ اہل مدینہ ہیں اس کے بعد اہل مکہ پھر اہل طائف
- حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا فرمائی تھی کہ اللہ تبارک وتعالیٰ کے حکم سے بخار اور وبائی امراض مدینہ منورہ سے جحفہ چلے جائیں۔

(جذب القلوب از شیخ عبدالحق محدث دہلوی (م ۱۰۵۲ھ) طبع کراچی مترجم)

- یہ شہر مقدس دجال کے وجود اور نجاست سے محفوظ رہے گا۔ بخاری ومسلم کی روایت سے ثابت ہے کہ اس زمانہ میں مدینہ منورہ کی ہر گلی پر فرشتوں کی ایک جماعت مقرر ہوگی کہ اس کی حفاظت کریں۔
- مدینہ منورہ میں مسجد نبوی میں ایک نماز پڑھنے سے دس ہزار نمازوں کا ثواب ملتا ہے۔ (کتب صحاح ستہ)

اہل سنت وجماعت کا عقیدہ

قبر شریف سید عالم علیہ افضل الصلوٰۃ واکمل التحیات مطلقاً اور بالعموم افضل ومکرم ہے خواہ شہر مکہ مکرمہ ہو یا خانہ کعبہ شریف اور خانہ کعبہ سوائے قبر شریف آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شہر مدینہ منورہ سے افضل ہے۔ (جذب القلوب الی دیار المحبوب صفحہ نمبر ۱۰ طبع کراچی مترجم)

الزام نمبر ۲۰: "مصنف رضا مذہب" درج ذیل عنوان کے تحت لکھتا ہے:

"عیسیٰ مسیح فیل ہو گئے"

سوال: مسیح علیہ السلام لوگوں کی ہدایت کیلئے اتریں گے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہیں آئیں گے پس افضل کون؟

جواب: دوبارہ وہی بھیجا جاتا ہے جو پہلی دفعہ ناکامیاب رہے، امتحان میں دوبارہ وہی لوگ بلائے جاتے ہیں جو فیل ہوں۔ حضرت مسیح علیہ السلام پہلی آمد میں ناکامیاب رہے اور یہود کے ڈر کے مارے کام تبلیغ رسالت سرانجام نہ دے سکے اس لئے ان کا دوبارہ آنا تلافی مافات ہے۔ (جامع الفتاویٰ انوار شریعت صفحہ نمبر ۳۸۲) (رضا خانی مذہب صفحہ نمبر ۵۵ حصہ اول)

الجواب: مولانا نظام الدین ملتانی نے یہ الفاظ کسی عیسائی کے رد میں ذکر کئے ہیں کیونکہ دوبارہ عیسیٰ علیہ السلام کی تشریف آوری کو ان کے افضل ہونے کی دلیل وہی لوگ بنا سکتے ہیں نہ کوئی اہل اسلام۔ یہ ایک الزامی جواب ہے لہٰذا اس کو گستاخی اور کفر قرار نہیں دیا جا سکتا۔ اس ضمن میں شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی قدس سرہ العزیز کا ایک عیسائی کو اسی انداز میں الزامی جواب دینا اس حقیقت کو واضح کر دیتا ہے۔

پادری صاحب نے سوال کیا کہ تمہارے پیغمبر حبیب اللہ ہیں؟ آپ نے فرمایا ہاں، پادری صاحب نے کہا تمہارے پیغمبر نے بوقت قتل امام حسین علیہ السلام کی فریاد نہ کی حالانکہ حبیب اللہ کا محبوب زیادہ تر محبوب ہوتا ہے، خدا تعالیٰ ضرور مدد فرماتا۔

حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی نے جواب دیا۔ پیغمبر صاحب واسطے فریاد کے جو تشریف لے گئے پردۂ غیب سے آواز آئی ہاں تمہارے نواسے پر قوم نے ظلم کر کے شہید کیا لیکن ہم کو اس وقت اپنے بیٹے عیسیٰ کا صلیب پر چڑھانا یاد آیا ہوا ہے۔ سن کر پیغمبر صاحب خاموش ہو گئے۔ (مجموعہ کمالات عزیزی صفحہ نمبر ۴)

کیا کوئی عقل کا اندھا کہہ سکتا ہے کہ شاہ عبدالعزیز علیہ الرحمۃ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ کا بیٹا تسلیم کر لیا۔ نیز انہوں نے قرآن کریم کے ارشاد کے برعکس ان کو سولی

چڑھایا جانا تسلیم کر لیا حالانکہ یہ کلام اللہ کی تکذیب ہے۔

الزام نمبر ۲۱: "مصنف رضا خانی مذہب" درج ذیل عنوان کے تحت لکھتا ہے:

"شیطان کی وسعت"

اصحاب محفل میلاد تو زمین کی تمام جگہ پاک و ناپاک مجالس مذہبی و غیر مذہبی میں حاضر ہونا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نہیں دعویٰ کرتے، ملک الموت اور ابلیس کا حاضر ہونا اس سے زیادہ تر مقامات میں پایا جاتا ہے۔ (انوار ساطعہ صفحہ نمبر ۱۷۷) (رضا خانی مذہب صفحہ نمبر ۹۴ حصہ اول)

جواب: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مع جسم اطہر ایک ہی وقت میں بطور معجزہ مختلف مقامات پر حاضر ہونا ایک حقیقت ثابتہ ہے جیسا کہ اولیاء اللہ کے متعلق حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ لکھتے ہیں:

اکمل اولیاء اللہ کو اللہ تبارک وتعالیٰ یہ قدرت عطا فرماتا ہے کہ وہ بیک وقت متعدد مقامات پر تشریف فرما ہوتے ہیں۔ (مکتوبات صفحہ نمبر ۵۸ جلد دوم)

- امام شعرانی نے ایک آن میں متعدد جگہوں میں مقبولان الٰہی کے موجود ہونے پر واقعہ معراج سے استدلال کیا ہے پھر ایک بزرگ حضرت ابراہیم نامی کا واقعہ لکھا ہے کہ انہوں نے ایک جمعہ ایک ہی آن میں پچاس جگہ پڑھا اس کے علاوہ دیگر بزرگان دین کے واقعات ذکر فرمائے ہیں۔ (درالغواص صفحہ نمبر ۱۶۳ تا ۱۶۶)

اور مولانا عبدالسمیع علیہ الرحمۃ کا یہ فرمانا:

کہ اصحاب محفل میلاد تو زمین کی تمام پاک و ناپاک مجالس مذہبی و غیر مذہبی میں حاضر ہونے کا دعویٰ نہیں کرتے الخ

اس عبارت میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مع جسم اطہر حاضر ہونے کی طرف اشارہ ہے۔

رہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جسمانیت اور بشریت کے بغیر حاضر و ناظر ہونا